F

ٹرمپ کی اطاعت میں، پاکستان کا حکمران مسلمانوں کو قیمتی معدنیات سے محروم کر رہا ہے

خبر:

18 نومبر 2025 کو، ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے رپورٹ کیا، "پاکستان کے معدنیاتی شعبے میں ایک بڑی پیش رفت ہوئی ہے کیونکہ ملک بھر میں قیمتی معدنیات کی تلاش اور ترقی کے لیے پاکستان کی نجی کمپنی ہمالیئن ارتھ ایکسپلوریشن (HEE) اور امریکی کمپنی نووا منرلز لمیٹڈ کے درمیان ایک اسٹریٹیجک شراکت داری کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔" (1)

تبصرہ:

یو ایس اسٹاک ایکسچینج میں درج نووا منرلز کے ساتھ شراکت داری، پاکستان کے نایاب ارضی عناصر (rare earth elements) پر ٹرمپ کے اثر و رسوخ میں اضافے کے منصوبے میں ایک اور اہم قدم ہے۔ نایاب ارضی عناصر (REEs) وہ بنیادی معدنیات ہیں جو اسمارٹ فونز اور طبی آلات سے لے کر جدید ترین لڑاکا طیاروں اور عسکری ٹیکنالوجی تک ہر چیز کے لیے ناگزیر ہیں۔ ٹرمپ کا یہ منصوبہ اب پاکستان کے حکمران، عاصم منیر، کے ہاتھوں مکمل طور پر عملی شکل اختیار کر رہا ہے۔

پاکستان کے حکمران نے ستمبر میں امریکی کمپنیوں کے ساتھ ایک اہم معاہدے کی ذاتی طور پر نگرانی کی۔ 8 ستمبر 2025 کو، وزیر اعظم کے دفتر نے اعلان کیا، "کان کنی اور انفراسٹرکچر کے شعبے میں مشہور عالمی کمپنیوں، جن میں یو ایس ایس ایم (United States Strategic Metals) اور موٹا-اینگل شامل ہیں، کے ایک اعلیٰ سطحی امریکی وفد نے وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کی... آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وفاقی وزراء بھی

اس ملاقات میں موجود تھے۔" پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ "اس معاہدے کے پہلے مرحلے میں پاکستان کے اہم معدنیات کے شعبے میں تقریباً 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری شامل ہے۔" (2)

پھر، 25 ستمبر 2025 کو، وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ایک ملاقات میں، پاکستان کے حکمران نے فخر کے ساتھ صدر ٹرمپ کو ایک لکڑی کا ڈبہ پیش کیا، جس میں پاکستان کے معدنیات کے نمونے چمک رہے تھے۔ (3)

اس کے بعد، 2 اکتوبر 2025 کو، پی آر نیوز وائر نے اعلان کیا، "دو طرفہ تعاون میں ایک تاریخی سنگ میل حاصل کرتے ہوئے، پاکستان نے امریکہ میں یو ایس اسٹریٹیجک میٹلز (USSM) کو افزودہ نایاب ارضی عناصر اور اہم معدنیات کا اپنا پہلا بیچ کامیابی کے ساتھ فراہم کر دیا ہے... یو ایس ایس ایم کے سی ای او، مسٹر سٹیسی ڈبلیو ہیسٹی نے کہا، 'ہم اسے پاکستان کی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے ساتھ اپنے دلچسپ سفر کا پہلا قدم سمجھتے ہیں، تاکہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو اہم معدنیات فراہم کی جا سکیں۔'" (4)

بلاشبہ، ٹرمپ پوری طرح سے پاکستان پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے کیونکہ پاکستان کے پاس ایسے نایاب ارضی عناصر تک رسائی ہے جن پر چین کا کنٹرول نہیں ہے، وہ بھی ایک ایسے وقت میں جب امریکہ کی معیشت بحران کا شکار ہے اور وہ چین کے ساتھ سخت معاشی مقابلے میں مصروف ہے۔ 8 ستمبر 2025 کو، پاکستان میں امریکی سفارت خانے نے اعلان کیا کہ امریکی سفارت خانے کی ناظم الامور، نٹالی بیکر نے کہا، "ٹرمپ انتظامیہ نے، اہم معدنی وسائل کی اہمیت کے پیش نظر، اس طرح کے معاہدوں کو امریکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ایک کلیدی ترجیح بنایا ہے۔ ہم پاکستان میں اہم معدنیات اور کان کنی کے شعبے میں امریکی کمپنیوں اور ان کے ہم منصبوں کے درمیان مستقبل میں ہونے والے معاہدوں کے منتظر ہیں۔" (5)

لہٰذا یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ پاکستان کے حکمران کی جانب سے نایاب ارضی عناصر اور غزہ کے لیے ٹرمپ کے منصوبوں میں مدد کرنے کی کوشش کے بعد، ٹرمپ نے 13 اکتوبر 2025 کو، اسے جوش و خروش سے سراہا اور اسے "میرا پسندیدہ فیلڈ مارشل" قرار دیا۔ (6)

F

اے پاکستان کے مسلمانو بالعموم، اور ان کے علماء اور اسلام کی دعوت کے حاملین بالخصوص!

پاکستان کے حکمران کی ذہنیت اور مزاج، برصغیرِ پاک و ہند کے ان قدیم حکمرانوں سے کچھ مختلف نہیں جو اسلام کی رحمت کے ظہور سے پہلے اس خطے پر حکومت کرتے تھے۔ وہ پاکستان کی زمین اور جو کچھ اس کے اوپر اور نیچے ہے، سب کو اپناذاتی حق سمجھتا ہے۔ اگر اسے چیلنج نہ کیا گیا اور روکا نہ گیا، تو وہ اپنے گرتے ہوئے تخت کو سہارا دینے کے لیے غیر ملکی حمایت مضبوط کرنے،اور اپنی ذاتی تجوریاں بھرنے کی خاطر اس سرزمین کو اس کی دولت سے خالی کر دے گا، بالکل انہی پچھلے حکمرانوں کی طرح۔

 ہمارا عظیم دین ہمیں اللہ (سبحانہ و تعالیٰ) کی عطاء کردہ دولت کو کسی کے حوالے کیے جانے پر خاموش رہنے کی اجازت نہیں دیتا ۔ اسلام میں معدنیات عوامی ملکیت کے درجے میں آتی ہیں، جن کا فائدہ مسلمانوں کی پوری امت کی ضروریات کو یقینی بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ کسی فرد واحد، گروہ یا نجی کمپنی کو معدنیات کی کانیں دینا جائز نہیں۔

ترمذی نے روایت کیا کہ: **«عَنْ شُمَيْرٍ، عَنْ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ فَقَطَعَ لَهُ فَلَمَّا أَنْ وَلَّى قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمَجْلِسِ أَتَدْرِي مَا قَطَعْتَ لَهُ إِنَّمَا قَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ. قَالَ فَانْتَزَعَهُ مِنْهُ» "شُمیر سے روایت ہے، وہ ابیض بن حمّال سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے نمک کا ذخیرہ مخصوص کرنے کو کہا۔ پس آپ ﷺ نے ان کے لیے وہ مخصوص کر دیا۔ جب وہ جانے لگے، تو مجلس میں سے ایک آدمی نے کہا، 'کیا آپ ﷺ جانتے ہیں کہ آپ نے ان کے لیے کیا مخصوص کیا؟ یہ تو وافر پانی کی طرح ہے۔' انہون نے کہا، 'تو آپ ﷺ نے وہ [ذخیرہ] ان سے واپس لے لیا۔'"**

اس حدیث پر تبصرہ کرتے ہوئے، حنفی عالم برہان الدین المرغینانی ، جو 593 ہجری میں فوت ہوئے، نے 'الہدایہ شرح بدایۃ المبتدی' میں لکھا کہ: لا يجوز للإمام أن يقطع ما لا غنى بالمسلمين عنه كالملح والآبار التي يستقي الناس منها "امام (حکمران) کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ افراد کو وہ چیز دے جس سے مسلمانوں کو اجتماعی طور پر بے نیازی نہ ہو، جیسے نمک اور وہ بڑے کنویں جن سے لوگ اپنی زمینوں کو سیراب کرتے ہیں۔"

دمشق کے حنفی مفتی، علاء الدین الحصکفی، جو 1088 ہجری میں فوت ہوئے، 'الدر المختار' میں فرماتے ہیں کہ: و اعلم أنه ليس للامام أن يقطع ما لا غنى للمسلمين عنه من المعادن الظاهرة وهي ما كان جوهرها الذي أودعه الله في جواهر الارض بارزا معادن الملح والكحل والقار والنفط "جان لو کہ امام (حکمران) کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ افراد کو وہ چیزیں دے جن سے مسلمانوں کو اجتماعی طور پر بے نیازی نہ ہو، جیسے کہ ظاہری معدنیات (surface mines) اور معدنی ذخائر جن کا جوہر، جسے اللہ نے زمین کے جواہر میں ودیعت کیا ہے، واضح طور پر نظر آتا ہو، جیسے نمک، سُرمہ، تارکول اور تیل کی کانیں۔"

لہٰذا، آئیے ہم پاکستان کے حکمران کے اس مُنکَر (برائی) کے خلاف اپنی آوازیں بلند کریں۔ اور آئیے ہم خلافت راشدہ علی منہاج النبوۃ کے قیام کے لیے کام کریں، جو اس بات کو یقینی بنائے گی کہ یہ نایاب ارضی عناصر پاکستان میں صنعتی انقلاب لانے کے لیے استعمال ہوں۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے تحریر کردہ

مصعب عمیر – ولایہ پاکستان

حوالہ جات

(1) https://www.app.com.pk/domestic/u-s-pakistan-firms-sign-landmark-agreement-for-critical-mineral-exploration/
(2) http://pmo.gov.pk/press_release_detailes.php?pr_id=6425

F

(3) https://www.whitehouse.gov/wp-content/uploads/2025/09/P20250925DT-0889.jpg?resize=2048,1365

(4) https://www.prnewswire.com/news-releases/pakistan-dispatches-first-ever-shipment-of-rare-earth-and-critical-minerals-to-united-states-under-landmark-500m-agreement-302573210.html

(5) https://pk.usembassy.gov/u-s-strategic-metals-signs-mou-on-critical-minerals-in-pakistan/

(6) https://www.facebook.com/PMsYouthProgram/videos/i-want-to-thank-shehbaz-sharif-of-pakistan-and-my-favorite-field-marshall-from-p/841969508509831/